23جون 2020ء

گورنر اسٹیٹ بینک کی زیر صدارت مکاناتی اور تعمیراتی فنانس کی اسٹیئرنگ کمیٹی کے پہلے اجلاس کا انعقاد

گورنر بینک دولت پاکستان ڈاکٹر رضا باقر نے مکانات کے منصوبوں اور رہن کے شعبوں کو مارکیٹ پر مبنی پائیدار قرضوں کی فراہمی یقینی بنانے کے لیے روڈ میپ کی تیاری اور اس کے نفاذ کی خاطر گذشتہ ہفتے ہاؤسنگ اور تعمیراتی فنانس پر ایک کمیٹی تشکیل دی تاکہ ملک میں مکانات اور تعمیرات کی صنعت کو فروغ ملے۔ کمیٹی میں چیئرمین این اے پی ایچ ڈی اے (نیفڈا) لیفٹننٹ جنرل (ریٹائرڈ) انور علی حیدر، ڈپٹی گورنر اسٹیٹ بینک جناب جمیل احمد اور اِن بینکوں کے صدور شامل ہیں: حبیب بینک، نیشنل بینک، میزان بینک، فیصل بینک، اسٹینڈرڈ چارٹرڈ بینک اور بینک الفلاح۔ کمیٹی کے سربراہ گورنر اسٹیٹ بینک ہیں۔ آج اس کمیٹی کا پہلا اجلاس منعقد ہوا جس میں کمیٹی کے ٹرمز آف ریفرنس اور آئندہ کے لائحہ عمل پر غور وخوض کیا گیا۔

کمیٹی سے خطاب کرتے ہوئے گورنر باقر نے کہا کہ ہاؤسنگ فنانس مرکزی بینک کے لیے ترجیحی حیثیت رکھتی ہے۔ انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ اسٹیٹ بینک ملک میں ہاؤسنگ فنانس کو فروغ دینے کے لیے معاون اور سہولت کار کا کردار ادا کرتا رہے گا۔ رکن بینکوں نے متعینہ منصوبوں میں فنانسنگ کو فروغ دینے کے لیے اسٹیٹ بینک اور نیفڈا کے ساتھ مل کر کام کرنے میں دلچسپی ظاہر کی۔ تفصیلی غور وخوض کے بعد کمیٹی کے چیئرمین ڈاکٹر رضا باقر نے ڈویلپر فنانس، حتمی صارف ہاؤسنگ فنانس، ٹیکنالوجی کے استعمال، سرمایہ منڈی کی ترقی اور طویل مدتی خط یافت (yield curve)، خطرات کم کرنے کے طریقوں اور ہاؤسنگ فنانس کی راہ میں حائل قانونی اور ضوابطی رکاوٹوں سمیت مختلف شعبوں میں متوازی طور پر کام کرنے کے لیے ذیلی کمیٹیاں تشکیل دیں۔ اسٹیئرنگ کمیٹی کے اراکین نے بڑی کمیٹی کے روبرو متعلقہ شعبوں میں حل پر تبادلہ خیال اور ان کی نشاندہی کے لیے قائدانہ اور مشترکہ قائدانہ چیمپیئنز کی حیثیت سے کام کرنے کے لیے رضاکارانہ خدمات پیش کیں۔ کمیٹی نے دو ابتدائی پائلٹ منصوبوں پر بھی غور وخوض کیا۔ ان میں سے ایک حکومتی زمین کے ماڈل اور دوسرا نجی شعبے کے بلڈر ماڈل پر مبنی ہے۔ یہ فیصلہ کیا گیا کہ رضاکار بینک رواں ہفتے میں حکومتی زمین کے ماڈل اور ڈویلپر فنانس کے لیے فنانسنگ پر نیفڈا کے ساتھ ملاقات کریں گے اور اسٹیئرنگ کمیٹی کے اگلے ہفتہ وار اجلاس میں اپنی رپورٹیں پیش کریں گے۔

****